مولانا ہارون الرشید ارشدؒ کی رحلت !

۲ / جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ مطابق ۱۱ / فروری ۲۰۱۶ء بروز جمعرات ، جامعہ یوسفیہ بنوریہ کے شیخ الحدیث ، جامعۃ الراشدات کے بانی ، جامع مسجد مکہ گرین ٹاؤن کراچی کے امام وخطیب ، استاذ العلماء حضرت مولانا ہارون الرشید ارشدؒ ۷۴ / سال کی عمر گزار کر عالم عقبیٰ کی طرف روانہ ہوگئے ۔ **إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون، إن للّٰہ ما أخذ ولہ ما أعطٰی وکل شئ عندہٗ بأجل مسمی ۔**

حضرت مولانا ہارون الرشید ارشد رحمۃ اللہ علیہ نے ساری زندگی گوشۂ گمنامی میں گزاردی ۔ انتہائی سادہ طبیعت ، سادہ مزاج اور تکلف سے کوسوں دور تھے ۔ زندگی بھر پڑھنا پڑھانا اپنا مقصد وحید بنائے رکھا ۔ شہرت اور ناموری سے کوسوں دور تھے ، بڑے اداروں اور جامعات میں بارہا آپ کو دعوتِ تدریس دی گئی ، لیکن آپؒ نے اس کو قبول نہ کیا ۔

آپؒ کی پیدائش ۱۹۴۲ء میں کوچہ گاؤں ، ڈاک خانہ باشتوالائی ضلع بٹگرام میں محمد طاہر اللہ خان مرحوم کے گھر میں ہوئی ۔ والد بچپن میں فوت ہوگئے تھے ۔ ابتدائی تعلیم اپنے چچا حضرت مولانا سالار خانؒ سے حاصل کی ۔ اس کے بعد دارالعلوم کامل پور ضلع اٹک چلے گئے ، وہاں درجہ خاصہ ممتاز نمبروں سے پاس کیا ، درجہ عالیہ دارالعلوم قلعہ دیدار سنگھ گوجرانوالہ میں پڑھا ، دورۂ حدیث دارالعلوم تعلیم القرآن راجہ بازار راولپنڈی سے کیا ۔ میٹرک آزاد کشمیر بورڈ سے کیا ۔ دینی تعلیم کی تحصیل سے فراغت کے بعد ۱۶ / سال تک جامعہ تعلیم الاسلام پلندری آزاد کشمیر میں تدریس کی ، اور ۳۰ / سال تک جامعہ یوسفیہ بنوریہ میں پڑھایا اور اس کے ساتھ ساتھ ۱۵ / سال سے جامعہ خاتم النبیینؐ للبنات ماڈل کالونی میں بھی صحیح بخاری کا درس دیا ۔ عرصہ ۲۵ / سال سے جامع مسجد مکہ گرین ٹاؤن کراچی میں امامت اور خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے تھے ۔

مولانا مرحوم ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے تھے ، ’’مرض بڑھتا گیا ، جوں جوں دوا کی ‘‘ کے مصداق حضرت مولانا بالآخر جوارِ رحمت میں پہنچ گئے ۔ آپ کی نماز جنازہ مکہ مسجد میں بعد نمازِ ظہر آپ کے بیٹے مولانا عرفان اللہ فاروقی نے پڑھائی ، اس کے بعد بھینس کالونی قبرستان میں آپ کو سپرد خاک کیا گیا ۔

پسماندگان میں ، بیوہ ، ایک بیٹا ، چار بیٹیاں چھوڑی ہیں ۔ اللہ تبارک تعالیٰ مولاناؒ کی خدمات کو قبول فرمائیں اور ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں ۔

www.banuri.edu.pk